وَمَآ آتٰكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

رُک جائیے

اللہ و رسول کی طرف سے
روزمرّہ زندگی میں منع کیے گئے کام

www.KitaboSunnat.com

تالیف: فضیلۃ الشیخ محمد صالح المنجد
اردو ترجمہ: فلک شیر چیمہ

دار الابلاغ
DARULIBLAGH

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

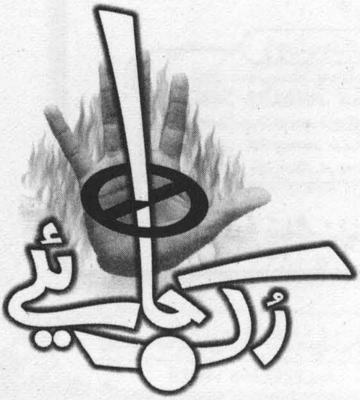

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دارالابلاغ
DARULIBLAGH

کتاب وسنّت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالابلاغ محفوظ ہیں

رُک جائیے

تالیف .... فضیلۃ الشیخ محمد صالح المنجد
اردو ترجمہ .... ابو عمر شبیر
اعداد .... محمد طاہر نقاش
اشاعتِ اوّل .... مئی 2007ء
قیمت ....

پاکستان میں ہماری کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

لاہور۔ دارالاندلس۔ مرکز القادسیہ 7230549۔ دارالسلام شوروم 7232400۔ مکتبہ قدوسیہ 7230585۔ مکتبہ سلفیہ 7237184۔ کتاب سرائے 7320318۔ اسلامی اکیڈمی 7357587۔ نعمانی کتب خانہ 7321865۔ مکتبہ رحمانیہ 7224228۔ مکتبہ دارالھدیٰ 7639557۔ الکریمیہ کیسٹ لائبریری 6365526۔
راولپنڈی۔ تجلیات طیبہ کشمیری بازار۔ 5535168۔ اسلام آباد۔ المسعود اسلامک بکس 2261356۔ فیصل آباد۔ مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پورہ بازار، 631204۔ کراچی۔ مکتبہ نور حرم 4965724۔ دی بک ڈسٹری بیوٹرز 7787137، مکتبہ دارالقرآن، 021-2211998 علمی کتب خانہ اردو بازار۔
پشاور۔ معراج کتب خانہ 214720۔ حیدر آباد۔ مکتبہ دعوت السلفیہ 0333-2607264

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان 0300 4453358

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

رُک جائیے

[اللہ و رسول کی طرف سے روزمرّہ زندگی میں منع کیے گئے کام]

تالیف: فضیلۃ الشیخ محمد صالح المنجد اردو ترجمہ: ابو عمر شبیر حفظہ اللہ

اعداد: محمّد طاہر نقّاش

دار الابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان

فون: 0300- 4453358

DARULIBLAGH

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئینہ

رک جایئے

- حرف تمنا: مرنے سے پہلے رک جایئے ۷
- تقریظ: ابوالحسن مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ ۹
- تعارف کتاب ۱۰
- قرآن وسنت میں منع کیے گئے امور کی تفصیل ۱۱

ایمان' نماز' حج اور روزہ

- مومن کے ایمان وعقیدہ سے متعلق امور ۱۲
- دین کے ستون ''نماز'' سے متعلقہ امور ۱۵
- مسجد سے متعلق امور ۱۹
- حج اور قربانی سے متعلق امور ۲۰
- روزہ کے متعلق امور ۲۱

زندگی کے محور

- زبان کی مہلک بیماریاں ۲۳
- شادی بیاہ سے متعلق امور ۲۵

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ صنف نازک کی زندگی کے معاملات ۲۹
○ طہارت وصفائی و پاکیزگی کے امور ۳۰
○ لباس اور زینت کے مسائل ۳۰

آداب زیست

○ تجارت وکسب حلال کے معاملات ۳۴
○ کھانے پینے سے متعلق امور وآداب ۳۷
○ خوراک اور گوشت کے متعلق مسائل ۳۸
○ جنازہ سے متعلق امور ۳۹

متفرقات

کسی کو قتل کرنا...... حالت امن اور حالت جنگ میں منع کیے گئے امور...... گواہی...... قسم...... جھوٹ...... گانا بجانا...... تجسس...... قبضہ...... آداب معاشرت...... صدقہ...... اجرت...... وصیت...... وراثت...... قطعی رحمی...... آداب گفتگو و مجالس...... تحفہ...... کھیل تفریح...... لین دین...... عفت وعصمت...... شرم وحیاء...... عدل...... سفر...... وغیرہ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ تمنا

مرنے سے پہلے رک جایئے!

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ:

چلنا ہی زندگی ہے
رکنا ہے موت تیری

اور کہا جاتا ہے کہ ''چلتی کا نام گاڑی'' ہوتا ہے۔ زندگی کی گاڑی چلتی رہتی ہے۔ راستے میں بیماریوں کے کئی سٹاپ آتے ہیں' کچھ دیر کے لیے گاڑی وہاں رکتی ہے لیکن پھر چل پڑتی ہے۔ یوں چلتے چلاتے اس کا آخری سٹاپ آجاتا ہے۔ بالکل ایسے ہی انسان کا معاملہ ہے...... اس زندگانی کی گاڑی نے بھی اک دن ہمیشہ کے لیے رک جانا ہے۔ زندگی کی شاہراہ پر چلتے چلتے اپنے اردگرد اور آگے پیچھے نظر رکھنی پڑتی ہے' کہ کہیں کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہو جائے' جو سفر میں ناکامی و پریشانی کا باعث بن جائے۔

انسانی زندگی کی گاڑی کو خط مستقیم پر کامیابی سے چلانے کے لیے اللہ کریم نے اپنے آخری رسول کو ایک روشن دستورِ حیات دے کر بھیجا۔ جس میں صبح و شام کی گردشوں میں پیش آنے والے بعض نقصان دہ اور ناکام و نامراد کرنے والے امور سے آگاہ کر دیا گیا۔ اس واضح لائحہ عمل میں بتا دیا گیا ہے کہ تم نے زندگانی کے سفر میں ان ان امور سے اجتناب کرنا ہے۔ نتیجۃً دنیا و آخرت کی کامیابی و کامرانی کی صورت میں نکلے گا۔

ہر دردمند انسان کو جب کوئی اپنا بھائی اس روشن شاہراہ سے ہٹا ہوا نظر آتا ہے تو وہ دیکھتا ہے کہ وہ آگ کے آلاؤ کی طرف بے دھڑک بڑھا چلا جا رہا ہے' تو وہ بے اختیار پکار اٹھتا ہے: ''رک جایئے بھائی جان!...... آگے آگ ہے۔'' بالکل ایسے ہی اس مختصر کتابچہ میں فضیلۃ الشیخ صالح المنجد حفظہ اللہ نے عام مسلمانوں کو باور کروایا ہے کہ وہ ان امور کی انجام دہی سے اجتناب کرتے ہوئے رک جائیں کہ جن سے اللہ اور اس کے آخری رسول نے روک دیا ہے۔ ان سے رک جانا ہی کامیابی کی علامت و سرٹیفکیٹ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لٰہذا اے پیارے بھائی!...... رسول اللہ ﷺ کی اتباع و فرمانبرداری کرتے ہوئے' اللہ کریم کی رضا کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے' کتاب میں نشاندہی کیے گئے امور سے ابھی سے رک جایئے' تاکہ جنتیں آپ کا مقدر ٹھہریں۔ ان شاء اللہ۔ شیخ صالح نے اس کتاب میں روزمرہ معمولاتِ زندگی میں اللہ کریم و رسول اللہ ﷺ کے منع کیے گئے امور کو شریعت مطہرہ کے مختلف مقامات سے جمع کر کے ایک گلدستہ کی شکل دے کر آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔

اور محترم فاضل نوجوان حساس بھائی اور دعوت دین کا درد رکھنے والے مخلص جناب قابل احترام بھائی ابوعمر شبیر' فلک شیر حفظہ اللہ نے اس کتابچہ کو انگلش سے اردو کے قالب میں نہایت کامیابی سے ڈھالا ہے۔ ترجمہ کی سلاست و خوبصورتی کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ قاری کو پڑھتے ہوئے اس بات کا پتہ ہی نہیں چلتا کہ یہ ترجمہ ہے بلکہ وہ محسوس کرتا ہے کہ مؤلف ڈائریکٹ اس سے مخاطب ہے' اور دھیرے دھیرے اس کے دل کے نہاں خانوں میں سرگوشیاں کر رہا ہے۔ یہی کسی ترجمہ کی سب سے بڑی کامیابی اور خوبی ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ کتابچہ مختصر ہے مگر محقق ہے اور اپنی اثر پذیری کے اعتبار سے نہایت عالی قدر اور جامع ہے۔ بھائی ابوعمر شبیر' فلک شیر انگریزی زبان پر خوب دسترس رکھتے ہیں۔ اس سے قبل ان کے متعدد تراجم ہفت روزہ غزوہ میں شائع ہو کر دوسرے اخبارات کی بھی زینت بن چکے ہیں۔ اللہ کریم ان کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور اس کتاب کو مؤلف مترجم ناشر اور دیگر معاونین کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

اب آپ کتاب میں بیان کیے گئے امور کا مطالعہ کر کے ان پر عمل کریں اور اپنی عبادات و ریاضات کو اللہ کی رضا و خوشنودی کے سانچے میں ڈھالیں۔

والسلام
خادم کتاب و سنت
محمد طاہر نقاش
۱۱ مئی ۲۰۰۷/ لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

منہیات سے بچنا عبادت ہے

از:

محترم جناب فضیلۃ الشیخ فاضل نوجوان ابوالحسن مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کی تخلیق کا مقصدِ حیات محض اپنی عبادت اور اطاعت بنایا ہے اور اسے کئی امور کے کرنے اور کئی ایک سے بچنے کا امر فرمایا ہے۔ کرنے والے امور کو ''اوامر'' اور نہ کرنے والے امور کو ''نواہی'' کہا جاتا ہے۔

جس طرح اس کے حکم کے مطابق کوئی کام کرنا عبادت ہے اسی طرح اس کے حکم کے مطابق منہیات سے بچنا بھی عبادت ہے' جیسا کہ ایک حدیث میں ہے:

((اِتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ اَعْبَدُ النَّاسَ)) (احمد وغیرہ)

''اللہ کی حرام کردہ اشیاء سے بچ جاؤ تمام لوگوں سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔''

زیرِ نظر رسالے میں فضیلۃ الشیخ محمد صالح المنجد حفظہ اللہ تعالیٰ ایسی منہیات کا ذکر فرمایا ہے جو ہماری دنیوی زندگی میں اکثر پیش آتی ہیں اور ہم بلا جھجک ان کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔ یہ کتاب گو مختصر ہے لیکن اپنے مختصر سے وجود میں علم کا وافر ذخیرہ سموئے ہوئے ہے۔ ہر مسلمان مرد وزن کو اس کا خوب مطالعہ کرنا چاہیے۔ تاکہ وہ اللہ کی حرام کردہ اشیاء سے بچ سکے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلم مومن کو منہیات سے بچائے اور اوامر کی پابندی کرنے کی توفیق بخشے آمین۔

ابوالحسن مبشر احمد ربانی

سبزہ زار این بلاک لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف کتاب

تمام تعریفات اللہ' جہانوں کے پروردگار کے لئے ہیں۔ اور درود وسلام ہو ہمارے پیارے پیغمبر محمد مصطفیٰ ﷺ' انکے اہلِ بیت اور تمام صحابہ کرامؓ پر۔

اس سے پہلے ایک مختصر کتاب ''گناہ' جنہیں معمولی سمجھ لیا گیا'' شائع ہوئی تھی' جس میں اُن خلاف شریعت امور پہ بحث کی گئی تھی' جو شرک اور دوسرے چھوٹے بڑے معاصی کا عامل و مرتکب بنا دیتے ہیں۔ اُن امور کے خلاف شریعت ہونے کا ثبوت قرآن و حدیث سے دیا گیا تھا' علاوہ ازیں حقیقی زندگی کی مثالی بحوث سے واضح کیا گیا تھا کہ کن مختلف طریقوں سے لوگ گناہ کی وادی میں اُترتے ہیں۔

کتنے ہی اعمال وعقائد ہیں جو کتاب وسنت میں ممنوع ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے اُن کا علم انتہائی ضروری ہے' تاکہ وہ اُن سے بچ سکے' مبادا کہ انہیں اختیار کر کے اس دنیاوی زندگی اور اُس اُخروی زندگی میں اللہ ربُّ العزت کے غضب اور غصے کا شکار ہو جائے' کہیں ان منہیات ومنکرات کا شکار ہو کر اپنی خوش بختی وسعادت مندی کو بدبختی و ناکامی اور نامرادی اس کا نصیبہ نہ بن جائیں۔ پس میں نے رسولِ کریم ﷺ کے فرمان مبارک ''دین خیر خواہی کا نام ہے'' کی مناسبت سے ان منہیات (منع شدہ امور) کو ایک جگہ اکٹھا کرنے کا سوچا۔ علاوہ ازیں یہ امید بھی تھی کہ اس سے مجھے اور میرے مسلم بھائیوں کو دین اسلام کو سمجھنے میں نفع پہنچے گا۔ لہٰذا میں نے یہ کتاب ترتیب دی ہے' جس میں قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کی رُو سے ممنوع امور اکٹھے کئے گئے ہیں۔ احادیث کی صحت کے سلسلے میں محدثین متخصصین' بالخصوص فضیلۃ الشیخ علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کی تحقیق پہ اعتماد کیا گیا ہے۔ زندگی کا احاطہ کرنے والی مختلف بحثیں فقہی ترتیب میں مدوّن ہیں۔ ہر حدیث مکمل نقل نہیں کی گئی' بلکہ متعلقہ حصہ ہی نقل کیا گیا ہے۔ اکثر مواقع پہ حدیث کا وہ حصہ جس میں واضح ممانعت موجود ہے' نقل کیا گیا ہے۔ اور بعض جگہ پہ میں نے ممانعت کی وجہ بھی بیان کی ہے۔

اللہ مالک ارض وسماء ہم سب کو چھپے' کھلے' چھوٹے' بڑے غرضیکہ کہیں بھی اور کسی بھی طرح کے گناہ وعصیان سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اپنی بارگاہ میں ہماری توبہ قبول فرمائے۔ آمین یا رب العالمین' لك الحمد یا احسن الخالقین

الفقیر الی اللہ

محمد صالح المنجد

سعودی عرب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن وسنّت میں منع کیے گئے امور کی تفصیل

اللہ ربُّ العزت اور اُسکے پیارے نبی محمد مصطفیٰ ﷺ نے کتنے ہی کاموں سے منع کیا ہے، جن سے اجتناب کر کے ہم دنیا و آخرت کے عظیم فوائد حاصل کر سکتے ہیں اور انواع و اقسام کی پریشانیوں، نقصانات اور برائیوں سے بچ سکتے ہیں۔ان منہیات میں حرام (بالکل ممنوع) اور مکروہ (ناپسندیدہ) دونوں طرح کے امور شامل ہیں۔ایک مسلمان کو ان چیزوں سے بچنا چاہیے، کیونکہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا ''جس سے میں تمہیں منع کروں، اس سے بچو''۔ایک حقیقی مسلمان ان تمام امور سے بچنے کے لئے کوشاں رہتا ہے، خواہ وہ حرام ہوں یا مکروہ۔وہ ایک کمزور ایمان والے شخص کی طرح نہیں ہوتا، جو مکروہات میں پڑنا کوئی بڑی بات نہیں سمجھتا حالانکہ ان امور کو معمولی سمجھنا رفتہ رفتہ حرام اعمال کی طرف لے جاتا ہے۔اور شریعت کی نگاہ میں یہ مکروہات دراصل حرام کاموں کے گرد ایک رکاوٹ ہیں۔جو ان سے بچتا ہے، وہ حرام سے بھی بچ جاتا ہے، اور جو اِن کو معمولی جانتے ہوئے اِن میں مشغول ہو جاتا ہے، وہ آہستہ آہستہ حرام میں بھی پڑ جاتا ہے۔علاوہ ازیں اگر کوئی شخص خالصتاً اللہ رب العزت کے لئے ان مکروہات سے بچتا ہے، تو اُسے اس کا اجر و ثواب بھی ملے گا۔اسی بنیاد پہ ہم نے اس کتاب میں مکروہات اور محارم میں کوئی تمیز روا نہیں رکھی کیونکہ ان کے مابین فرق کے لئے قرآن وحدیث کا علم درکار ہوتا ہے۔البتہ زیرِ نظر کتاب میں مکروہات سے زیادہ حرام شدہ امور ہی کا ذکر ہے۔اب ہم شریعت اسلامیہ میں منع کیے گئے امور کی تفصیل پیش کریں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان، نماز، حج اور روزہ

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ ہر مسلمان کا ان کو جاننا نہایت ضروری ہے۔ ان میں سے چار ارکان ایمان، نماز، حج اور روزہ سے متعلقہ ممنوعہ امور کی یہاں نشاندہی کی جا رہی ہے:

مومن کے عقیدہ سے متعلق امور

- اسلامی شریعت میں شرک سے منع کیا گیا ہے، خواہ وہ کبیرہ ہو یا صغیرہ، چھپا ہوا ہو یا ظاہر۔
- نجومیوں اور کاہنوں کے پاس جانے سے منع کیا گیا ہے اور جو وہ بتائیں اُس پہ یقین کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- اللہ ربُّ العزت کے علاوہ کسی کے لئے قربانی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے بارے میں بغیر علم کے لب کشائی سے منع کیا گیا ہے۔
- تعویز لٹکانے سے منع کیا گیا ہے، ایسی چیزیں پہننے سے بھی منع کیا گیا ہے، جو نظر بد سے بچنے کے لئے پہنی جاتی ہیں۔
- دو افراد میں جدائی کروانے یا ان کو ملانے کے لئے کئے جانے والے جادوٹونے سے منع کیا گیا ہے۔ کسی بھی قسم کے جادوٹونے سے بالعموم بھی منع کیا گیا ہے
- ۔نجوم و کہانت میں مشغول ہونے سے منع کیا گیا ہے۔ستاروں اور سیاروں کے انسانی زندگیوں اور حالات پہ اثر انداز ہونے کا عقیدہ رکھنے سے منع کیا گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔اور اس بات میں یقین رکھنے سے منع کیا گیا ہے کہ مختلف اشیاء نفع پہنچاتی ہیں' جبکہ اللہ احکم الحاکمین نے انہیں اس طرح کے نفع کے لئے پیدا نہیں فرمایا۔

❀ اللہ کی ماہیت اور حقیقت کے بارے میں سوچنے سے منع فرمایا گیا ہے' بلکہ ہمیں اپنی تخلیق پہ غور کرنا چاہئے۔ایک مسلمان کو اللہ رب العزت کے بارے میں مثبت اور شرعی سوچ ہی رکھنی چاہئے' یہاں تک کہ اسے موت آجائے۔

❀ کسی مسلمان کو جہنمی کہنے سے منع کیا گیا ہے۔

❀ واضح دلیل و برہان کے بغیر کسی مسلمان کو کافر کہنے سے منع کیا گیا ہے۔

❀ کسی سے اللہ کے نام پہ کوئی کام کروانے یا کچھ مانگنے سے منع کیا گیا ہے۔البتہ اگر کوئی اللہ کے نام پہ سوال کرے تو اس سے انکار کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ اِلّا یہ کہ وہ گناہ کا کام نہ ہو' کیونکہ یہ اللہ کے حق کی تکریم ہے۔

❀ وقت یا زمانے کو برا بھلا کہنے سے منع کیا گیا ہے' کیونکہ اللہ ہی اس کا نگران ہے۔

❀ توہم پرستی سے منع کیا گیا ہے' کیونکہ یہ مایوسی کی ایک شکل ہے۔

❀ مشرکین کے ممالک میں جانے اور وہاں رہائش پذیر ہونے سے منع کیا گیا ہے۔

❀ کفار(یہود' عیسائی' مشرکین)اور دوسرے اللہ کے دشمنوں کو' ایمان والوں کی بجائے ایسے قریبی دوست بنانے سے منع کیا گیا ہے' جن سے مشورہ و محبت روا رکھا جاتا ہے۔

❀ دکھاوے یا شہرت کے حصول کی خاطر اپنے اچھے اعمال کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے سے منع کیا گیا ہے۔کیونکہ اس طرح وہ (رضائے الٰہی کی طلب کے جذبے سے خالی ہوکر) ضائع ہوجاتے ہیں۔

❀ کسی پہ اپنے احسانات کا یوں اظہار کہ وہ پشیمان ہواور اسے تکلیف پہنچے' اس سے بھی منع کیا گیا ہے۔

❀ تین جگہوں کے علاوہ عبادت کی نیت سے خاص طور پر سفر کرنے سے منع کیا گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے (مکہ میں مسجد الحرام مدینہ میں مسجد نبوی ﷺ اور بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ)۔

- قبروں کے اوپر تعمیر سے منع کیا گیا ہے۔ اور انہیں عبادت گاہ بنانے سے منع کیا گیا ہے۔
- صحابہؓ کو برا بھلا کہنے سے منع کیا گیا ہے' صحابہؓ کے مابین ہونے والے تنازعات ومشاجرات پہ بحث کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- تقدیر کے بارے میں بحث کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- علم کے بغیر قرآن کے بارے میں بحث کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ قرآن کے بارے میں غلط مباحث اور تاویلات کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنے سے منع کیا گیا ہے۔
- قدریہ اور دوسرے بدعتی فرقوں کے پیروکاروں میں سے اگر کوئی بیمار ہو تو اسکی تیمارداری سے منع کیا گیا ہے۔ ان لوگوں کا جنازہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے
- کفار کے جھوٹے خداؤں کی تذلیل کرنے سے منع کیا گیا ہے' کیونکہ اس کے بدلے میں وہ اللہ جل شانہ کے بارے میں بدکلامی کریں گے۔
- تفرقہ بازی سے منع کیا گیا ہے۔
- اللہ کی آیات کا مذاق اُڑانے سے منع کیا گیا ہے۔
- اللہ کی حرام کردہ چیزوں اور کاموں کو حلال اور حلال کردہ امور واشیاء کو حرام کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- اللہ کے علاوہ کسی کے سامنے بھی جھکنے اور سجدہ ریز ہونے سے منع کیا گیا ہے۔
- منافقین اور فاسقین کی محفل میں لطف اٹھانے یا ان کو خوش کرنے کے لئے بیٹھنے سے منع کیا گیا ہے۔
- حق پہ قائم لوگوں کی جماعت سے دور رہنے سے منع کیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- موچھوں کو بڑھا کر اور داڑھی کو کاٹ کر یہودیوں عیسائیوں اور آتش پرستوں کی روش پہ چلنے سے منع کیا گیا ہے اس کے برعکس ہم مسلمانوں کو موچھیں کاٹنے اور داڑھی بڑھانے کا حکم دیا گیا ہے۔
- کفار کو سلام میں پہل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- اہل کتاب اپنی کتب میں سے جو بیان کرتے ہیں اسکی تصدیق یا تکذیب سے منع کیا گیا ہے کیونکہ ہمیں معلوم ہی نہیں کہ ان میں کیا سچ ہے اور کیا جھوٹ۔
- مذہبی معاملات میں علم حاصل کرنے یا نفع اُٹھانے کی نیت سے اہل کتاب سے استفسار وسوال کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- اپنے بچوں جھوٹے خداؤں اللہ کے دشمنوں آباؤاجداد یا اپنی عزت کی قسم اُٹھانے سے منع کیا گیا ہے۔
- یہ کہنا ''جو اللہ چاہے اور جو آپ (اللہ کے سوا کوئی اور) چاہیں'' منع کیا گیا ہے۔
- کسی غلام کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے مالک یا مالکن کو (رب ربی) کہے۔ اُسے چاہئے کہ اُسے سردار یا آقا کہہ کے پکارے۔
- کسی مالک کو جائز نہیں کہ اپنے غلام کو (عبدیاَمَتی) کہے۔ اُسے چاہئے کہ اُسے جوانلڑ کا وغیرہ کہہ کر پکارے۔
- یہ کہنا ''کیسا برا زمانہ آگیا ہے'' منع ہے۔
- ایک دوسرے پہ اللہ کی لعنت اور پھٹکار ڈالنے سے منع کیا گیا ہے۔
- ایک دوسرے کے لئے جہنم کی خواہش (دعا) کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

نماز سے متعلقہ امور

- سورج کے طلوع نصف النہار اور غروب کے وقت نفل نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان سے طلوع و غروب ہوتا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ جب سورج کی پرستش کرنے والے کفار اسے طلوع یا غروب ہوتا دیکھتے ہیں' تو وہ اسے سجدہ کرتے ہیں۔

- فجر کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔
- عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

مندرجہ بالا دو امور میں عام نفل نمازوں سے منع کیا گیا ہے' جو بغیر کسی خاص مقصد کے ادا کی جائیں۔ البتہ تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد جیسے نوافل ان اوقات میں بھی ادا کیے جاسکتے ہیں۔

- گھروں کو قبرستان کی طرح بنانے سے منع کیا گیا ہے۔ (یعنی اُن میں نفل نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے)
- فرض نماز کی ادائیگی کے متصل بعد نوافل کی ادائیگی ممنوع ہے' ان دونوں کے درمیان ذکر کرنا چاہیے یا باہر جا کر اندر آنا چاہیے۔
- فجر کی اذان کے بعد نماز تک دو سنت رکعات کے علاوہ کچھ ادا کرنا منع کیا گیا ہے۔
- نماز کے کسی رکن میں امام سے پہل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- ایک صف مکمل ہو جانے کے بعد اس کے پیچھے دوسری لائن میں اکیلے کھڑا ہونا منع ہے۔
- نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا منع ہے۔
- نماز میں اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھانے سے منع کیا گیا ہے۔
- رکوع و سجود میں قرآن کی تلاوت سے منع کیا گیا ہے۔ البتہ سجدہ میں کوئی سی قرآنی دعا بھی مانگی جاسکتی ہے۔
- اپنے کندھے ننگے کیے ہوئے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔
- جب کھانا تیار ہو' اور آدمی اسے کھانا چاہتا ہو (بھوک محسوس رہی ہو تو) تو نماز پڑھنا منع ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- جب کسی شخص کو پیشاب' پاخانہ وغیرہ کی حاجت ہو' تو اس حالت میں نماز پڑھنا منع ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں اُسے نماز کی طرف کامل توجہ سے غافل و مضطرب رکھیں گی۔
- غسل خانوں اور قبرستان میں نماز پڑھنے کی ممانعت کی گئی ہے۔
- کوے کی طرح جلدی جلدی ٹھونگے مارتے ہوئے اوپر نیچے جاتے ہوئے نماز پڑھنا بھی ممنوع ہے۔ (تیزی تیزی رکوع و سجود کرنا منع ہے)۔
- نماز میں شکاری درندوں کی طرح اپنے بازو پھیلانا منع کیا گیا ہے۔
- سجدے کی حالت میں اپنے بازو کتے کی طرح بچھانے سے منع کیا گیا ہے۔
- مسجد میں اونٹ کی طرح اپنی ایک جگہ مخصوص کر لینا اور ہمیشہ وہیں نماز ادا کرنا منع ہے۔
- اونٹوں کی قیام گاہ میں نماز ادا کرنا منع کیا گیا ہے' کیونکہ یہ شیاطین سے پیدا کئے گئے تھے۔
- نماز میں زمین صاف کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ البتہ اگر کنکری وغیرہ دور کرنے کے لیے ایسا کرنا ضروری ہو تو ہاتھ سے صرف ایک دفعہ صاف کرنا کافی ہے۔
- نماز میں منہ ڈھانپنے سے منع کیا گیا ہے۔
- نماز میں اپنی آواز اتنی بلند کرنا کہ دوسرے لوگ پریشان ہوں' منع ہے۔
- نیند کی حالت میں قیام اللیل جاری رکھنا منع ہے۔ اس حالت میں سو جانا بہتر ہے' بعد میں اُٹھ کر پڑھ لے۔
- تمام رات نوافل ادا کرنا منع کیا گیا ہے' بالخصوص اگر ایسا مستقل طور پر کیا جائے۔
- نماز میں جمائیاں لینا اور ریح خارج کرنا منع ہے۔
- مسجد میں لوگوں کی گردنوں کو پھلانگنا منع کیا گیا ہے۔
- نماز میں اپنے کپڑے اور بال سنوارنا منع ہے۔
- ایک دفعہ ٹھیک طرح سے ادا کی گئی نماز دہرانا منع ہے۔ اس کا فائدہ ان لوگوں کو ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو شیطانی وساوس کا شکار ہوتے ہیں' کہ انہوں نے نماز پڑھی بھی ہے یا نہیں۔

- اگر نمازی کو شک ہو کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے یا نہیں' تو اسے اپنی نماز کو جاری رکھنا چاہئے۔حتٰی کہ وہ ریح کی آواز سن لے یا اسکی بُو سونگھ لے۔
- نماز جمعہ سے پہلے مسجد میں دائروں کی شکل میں بیٹھنے سے منع کیا گیا ہے۔
- خطبہ جمعہ کے دوران کنکریوں وغیرہ سے کھیلنے سے منع کیا گیا ہے۔
- خطبہ جمعہ میں اضطراب کے اظہار اور بولنے سے منع کیا گیا ہے۔
- خطبہ کے دوران رانوں کو پیٹ سے ملا کر بیٹھنا منع ہے۔
- خطبہ کے دوران اپنے اوپر چادر لے کر (مکمل جسم چھپا کر) بیٹھنا منع ہے۔
- خطبہ کے دوران اپنی انگلیوں کو تشبیک (دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پھنسانا) کی شکل میں رکھنا منع ہے۔
- جب فرض نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے' تو کوئی اور نماز پڑھنا منع ہے۔
- کسی معقول وجہ کے بغیر امام کیلئے جائز نہیں کہ وہ نمازیوں سے اونچی جگہ کھڑا ہو۔
- کسی نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گزرنا منع کیا گیا ہے۔
- کسی نمازی کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے سامنے سے کسی کو گزرنے دے۔اگر اس کے سامنے سُترہ پڑا ہے تو اسکے اور سترہ کے درمیان سے کسی کو نہ گزرنے دے۔البتہ سُترہ کے آگے سے لوگ گزر سکتے ہیں۔
- نماز میں قبلہ کی طرف یا داہنی طرف تھوکنا منع ہے' البتہ اپنی بائیں طرف یا بائیں قدم کے نیچے تھوک پھینکا جا سکتا ہے۔
- کسی نماز پڑھنے والے کے لئے روا نہیں کہ وہ اپنا جوتا اپنے دائیں یا بائیں ساتھ رکھے۔اگر وہ ضرور ایسا کرنا چاہتا ہے تو ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے ساتھ والے لوگوں کو پریشان کرے۔اُسے چاہئے کہ اپنا جوتا اپنے دونوں قدموں کے درمیان رکھے۔
- اگر کسی شخص کو شک ہو کہ کہیں وہ نماز عشاء ضائع نہ کر بیٹھے' اس کے لئے جائز نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کہ وہ عشاء سے قبل سوئے۔

- کسی شرعی عذر کے بغیر عشاء کے بعد بولنا منع ہے۔
- کسی شخص کے علاقہ میں جہاں وہ نماز پڑھاتا ہے' اُس کی اجازت کے بغیر نماز پڑھانا منع ہے۔
- مہمان کے لئے روا نہیں کہ وہ میزبان کی امامت کروائے' اِلّا یہ کہ میزبان خود اُس سے ایسا کرنے کے لئے کہے۔
- کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ اُن لوگوں کی امامت کروائے' جنہیں اُس پہ شرعی اعتراضات ہوں۔

مسجد سے متعلق امور

- مسجد میں خرید و فروخت منع ہے۔ گمشدہ اور مل جانے والی چیزوں کا اعلان منع ہے۔
- مسجد کو رستے کے طور پہ استعمال کرنا منع ہے۔ مسجد کو اللہ کے ذکر اور نماز کے علاوہ کسی بھی مقصد کے لئے استعمال کرنا منع ہے۔
- مسجد میں شرعی سزائیں دینا منع ہے۔
- جب کوئی شخص مسجد کی طرف جا رہا ہو تو اُسے ہاتھوں میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہئیں' کیونکہ جب کوئی شخص نماز پڑھنے کیلئے جانے کا فیصلہ کرتا ہے' تو وہ نماز کی حالت میں ہی تصور کیا جائے گا۔ (اور نماز میں تشبیک منع ہے)
- جب اذان دے دی جائے' تو کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ نماز پڑھے بغیر مسجد سے چلا جائے۔
- مسجد میں آنے کے بعد دو رکعت (تحیۃ المسجد) پڑھنے کے بغیر بیٹھنا منع ہے۔
- جب اقامت کہہ دی جائے تو نماز کی طرف دوڑ کر جانا منع ہے۔ بلکہ سنجیدہ اور باوقار طریقے سے چل کر آنا چاہیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مسجد کے دو ستونوں کے مابین صف قائم کرنا منع ہے' اِلّا یہ کہ ایسا کرنا بامر مجبوری ہو۔
- مسجد میں لہسن' پیاز اور تیز بو والی چیز کھا کر آنا کسی کے لئے بھی جائز نہیں۔
- کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ مسجد میں ایسی چیز لے کر چلے' جو کسی مسلمان کو نقصان کا باعث بن سکتی ہو۔
- اگر شرعی شرائط پوری ہوتی ہوں تو خواتین کو مساجد میں جانے سے منع نہیں کرنا چاہئے۔
- کسی مسلمان خاتون کے لئے خوشبو لگا کر مسجد جانا منع ہے۔
- اعتکاف کے دوران کسی خاتون سے مباشرت ناجائز ہے۔
- مساجد کی تعمیر میں نمود و نمائش اور مقابلہ بازی کرنا منع ہے۔(مساجد کو فخر و تکبر سے اپنی طرف منسوب کرنا)
- مساجد کو سرخ یا زرد رنگ کرنا' نقش و نگار کرنا یا کوئی بھی ایسا کام کرنا جس سے نمازیوں کی توجہ منتشر ہو۔

حج اور قربانی سے متعلق امور

- کسی عذر و دلیل کے بغیر حج میں تاخیر منع ہے۔
- حج میں عورتوں کی طرف میلان' عصیان اور لڑائی جھگڑا منع ہے۔
- احرام کی حالت میں قمیص' شلوار' پگڑی' چوغہ یا جرابیں پہننا منع ہے۔
- کسی خاتون کا احرام کی حالت میں نقاب اور دستانے پہننا منع ہے۔
- حرم کی حدود میں موجود کسی درخت کو کاٹنا' جھاڑنا یا اُکھاڑنا منع ہے۔
- حرم کی حدود میں ہتھیار لے کر چلنا منع ہے۔
- حرم کی حدود میں موجود جانوروں سے چھیڑ چھاڑ یا ان کا شکار منع ہے۔
- گری پڑی چیز اُٹھانا منع ہے' اِلّا یہ کہ مالک کی تلاش کے لئے ایسا کیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- احرام کی حالت میں فوت ہو جانے والے شخص کو خوشبو نہ لگائی جائے' سر نہ ڈھکا جائے اور نہ اُس کا جسم مسالے وغیرہ لگا کر محفوظ کیا جائے۔ بلکہ اُسے احرام کے اسی لباس میں دفن کر دیا جائے' قیامت کے روز وہ اسی طرح تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھایا جائے گا۔
- طواف وداع مکمل کرنے سے پہلے حج کو نہ چھوڑا جائے' البتہ حیض و نفاس والی خواتین ایسا کر سکتی ہیں۔
- عیدالاضحیٰ کی نماز سے قبل اپنا قربانی کا جانور ذبح کرنا منع ہے۔
- عیب دار جانور ذبح کرنا منع ہے۔
- قصاب کو قربانی کرنے کے لئے اُجرت دینا منع ہے۔
- جس شخص نے قربانی کرنی ہو' اُس شخص کے لئے منع ہے کہ وہ ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں اپنے بال' ناخن یا کوئی بھی چیز اپنی جلد سے اُتارے۔

روزہ سے متعلق امور

- عیدالفطر کے روز اور عیدالاضحیٰ کے چار دن (یوم نحر اور اسکے بعد آئندہ متصل تین دن) روزہ رکھنا منع ہے۔
- شک کے دنوں کا روزہ رکھنا منع ہے۔ (مثلاً جب رویت ہلال وغیرہ کا مسئلہ ہو)
- جمعہ یا ہفتہ کا روزہ خود پہ واجب کر لینا منع ہے۔
- وصال (روزہ مستقل رکھنا' ناغہ بالکل نہ کرنا) کرنا منع ہے۔
- رمضان المبارک سے ایک یا دو دن قبل روزے شروع کر دینا منع ہے۔
- شعبان کے آخری پندرہ ایام میں روزے رکھنا منع ہے' اِلّا یہ کہ کسی کی باقاعدہ عادت ہو' اور وہ اُسی روٹین کے تحت روزہ رکھے۔
- دو دن مسلسل روزہ رکھنا منع ہے' یعنی درمیان میں افطار نہ کیا گیا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- یوم عرفہ میں عرفات کے میدان میں روزہ رکھنا منع ہے۔البتہ اگر کسی کے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتو وہ روزہ رکھ سکتا ہے۔
- روزے کے دوران اپنے ناک اور منہ میں کثرت سے پانی چڑھانا منع ہے۔
- اگر کسی خاتون کا خاوند گھر پہ ہے' تو اُس کے لئے جائز نہیں کہ وہ اُس کی مرضی کے بغیر نفلی روزہ رکھے۔
- کچھ نہ کچھ کھا پی کر سحری کرنا ضروری ہے' خواہ پانی کے ایک گھونٹ سے ہی کیوں نہ ہو۔
- روزے کے دوران فحاشی' گالی گلوچ' سخت گیر گفتگو اور لڑائی منع ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندگی کے محور

زندگی کے کچھ محور ہیں جن کے گرد زندگی کی چکی گردش کرتی ہے ان میں سے زبان' خوشی وغم کے مواقع خاص طور پر شادی صنف نازک کے معاملات' طہارت وصفائی' پاکیزگی اورلباس وزینت اور سونے کے امور خاص طور پر قابل ذکر اور قابل توجہ ہیں۔

زبان کی مہلک بیماریاں

- جھوٹی گواہی دینا حرام ہے۔
- پاکدامن عورتوں پہ بہتان لگانا حرام ہے۔
- کسی معصوم پر تہمت لگانا اور کسی کی شہرت کو داغدار کرنے کے لئے باتیں پھیلاتے پھرنا یا غیبت کرنا حرام ہے۔
- کسی کی بدگوئی' غیبت' اُلٹے ناموں سے دوسروں کو پکارنا' مسلمانوں کا مذاق اڑانا' اپنے خاندان ونسب پہ اتراتے پھرنا ممنوع ہے
- کسی کے نسب میں طعنہ زنی کرنا ممنوع ہے۔
- گالی گلوچ کرنا اور فحش گفتگو کرنا سخت ممنوع ہے۔
- جارحانہ انداز میں گفتگو کرنا اور لوگوں میں بری باتیں کرنا ممنوع ہے' اِلاّ یہ کہ آدمی مظلوم ہو اور اس کے سوا کچھ کر نہ سکتا ہو۔
- جھوٹ بولنا حرام ہے' اور سب سے برے جھوٹ جھوٹے خواب ہیں۔ جیسے کہ لوگ معاشرے میں اپنا مقام بنانے کے لئے' کسی دنیاوی فائدے کے حصول کے لئے یا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے کسی مخالف کو ہراساں کرنے کے لئے گھڑ گھڑ کر سناتے ہیں۔اس جرم کی سزا قیامت والے دن کچھ یوں ملے گی کہ اِس شخص (جھوٹا خواب بیان کرنے والے) کوکسی ناممکن کام کے لئے کہا جائے گا' مثلاً جو کے دو دانوں کو گرہ لگانا۔

- اپنی تعریف آپ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- کسی جگہ اگر تین آدمی اکٹھے ہوں تو ان میں سے دو کے لئے جائز نہیں کہ وہ علٰحدہ ہو کر گفتگو کریں۔کیونکہ اس سے تیسرے ساتھی کو تکلیف ہوتی ہے۔
- گناہ کے کاموں کے لئے علٰحدہ مجلس آرائی منع ہے۔
- مسلمانوں پر لعنت بھیجنا حرام ہے' اور ان پر لعنت بھیجنا بھی ممنوع ہے جو اس کے مستحق نہ ہوں۔
- نبی ﷺ کی آواز سے اپنی آواز بلند کرنا بھی منع کیا گیا ہے۔اسی طرح وہ شخص جو حدیث نبوی ﷺ بیان کر رہا ہو' اس سے اپنی آواز بلند کرنا بھی منع ہے۔اور نبی ﷺ کی قبر مبارک کے قریب بھی اپنی آواز بلند کرنا منع ہے۔
- فوت شدگان کو گالی دینا منع ہے۔
- مرغ کو برا بھلا کہنا منع ہے کیونکہ یہ لوگوں کو نماز کے لئے اٹھاتا ہے۔
- ہوا کو برا بھلا کہنا منع ہے' کیونکہ یہ وہی کرتی ہے' جس کا اسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے حکم دیا جاتا ہے۔
- بخار کو برا بھلا کہنا منع ہے کیونکہ یہ گناہوں کا کفارہ ہے۔
- شیطان کو' گالی دینا وغیرہ منع ہے کیونکہ اس سے وہ پھول جاتا ہے یعنی فخر اور خوشی سے۔شیطان کے لئے بدترین تازیانہ اور مسلمان کے لئے کرنے کا کام یہ ہے کہ وہ اللہ کی پناہ طلب کرے شیطان مردود سے۔(اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم وغیرہ پڑھ کر
- اپنے اوپر نازل ہونے والی کسی مصیبت کی وجہ سے موت کی دعا کرنا حرام ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اپنے، اپنے بچوں، اپنے غلاموں لونڈیوں اور اپنے مال کے خلاف بددعا کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (جیسا کہ لوگ عام طور پر بچوں جانوروں وغیرہ کو کہتے ہیں 'اللہ کرے تم مر جاؤ' تمہارا کچھ نہ رہے وغیرہ۔ مترجم)
- انگوروں کو 'کرم' کہنا منع ہے' کیونکہ جاہلیت میں لوگ سمجھتے تھے کہ انگوروں کی شراب فیاضی اور نجابت و شرافت (کرم) لاتی ہے۔
- یہ کہنا کہ ''میرا نفس پلید ہو گیا ہے'' منع ہے۔
- یہ کہنا کہ ''مجھے فلاں فلاں آیات بھول گئی ہیں۔'' منع ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ ''مجھے فلاں فلاں آیات بھلا دی گئیں''۔
- یوں کہنا کہ ''اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے'' منع ہے۔ بلکہ ہمیں اللہ سے دعا و مناجات کرتے ہوئے اُمید بھرے اور پر یقین ہونا چاہئے۔
- کسی منافق کو سیّد (جناب) کہنا منع ہے۔
- کسی مسلمان کو دوسرے مسلمان کے لئے بالعموم اور خاوند کے لئے بیوی کو بالخصوص یہ کہنا منع ہے کہ ''اللہ تمہیں بدصورت کرے''۔
- ''راعِنا'' کہنا ممنوع ہے۔ (راعنا کا عربی میں معنی اپنی طرف متوجہ کرنے کا ہے' جبکہ عبرانی زبان میں اس کے معنی توہین کے ہیں۔ اور یہودی لوگ نبی مکرم ﷺ کو یہ لفظ اسی بری نیت سے کہا کرتے تھے۔)
- سلام لینے سے پہلے کوئی چیز مانگنے سے منع کیا گیا ہے' اسی طرح ایک دوسرے کی تعریفیں کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

شادی و بیاہ سے متعلق امور

- (بلا عذر) کنوارے پن کی زندگی گزارنے اور نکاح نہ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- خصی ہونے سے منع کیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ایک ہی وقت میں دو بہنوں کو نکاح میں رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔
- ایک لڑکی اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک ہی وقت میں نکاح میں رکھنے سے منع کیا گیا ہے' قطع نظر اس بات کے کہ ان میں سے کونسی پہلے نکاح میں آئے۔ کیونکہ اس سے خونی رشتے ختم ہو جاتے ہیں۔
- کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے باپ کی بیویوں میں سے کسی سے نکاح کرے۔
- شادی میں سودے بازی کرنا منع ہے۔ جیسے کسی کو یہ کہنا ''اپنی بہن یا بیٹی کا نکاح میرے ساتھ کر دو' میں تمہیں اپنی بہن یا بیٹی کا رشتہ دیتا ہوں''۔ ایسا کرنا ظلم ہے اور ظلم حرام ہے۔
- متعہ (عارضی نکاح) کرنا حرام ہے۔ متعہ ایسی شادی کو کہتے ہیں' جس میں فریقین رضامندی سے ایک خاص مدت طے کر لیتے ہیں' جس کے بعد شادی ختم ہو جاتی ہے۔
- ولی (دلہن کا نگران) اور دو گواہوں کے بغیر نکاح کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- اگر ایک مسلمان کسی عورت کو نکاح کے لئے پیغام بھجوائے تو دوسرے مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اس کے پیغام پر اپنا پیغام بھجوائے' البتہ اگر پہلا اپنا ارادہ ترک کر دے یا دوسرے کو اجازت دے' تب ایسا کرنا جائز ہے۔
- کسی خاتون کو عدت کے دوران نکاح کا واضح پیغام دینا منع ہے' کیونکہ وہ اس دوران اپنے خاوند کے سوگ میں ہے۔ البتہ کنایتاً ایسا کرنا جائز ہے۔
- ایسی عورت جس کو ایک یا دو طلاقیں ہوئی ہوں' اس کو نکاح کا پیغام دینا منع ہے۔ (کیونکہ ابھی اس بات کا احتمال ہے کہ وہ اپنے پہلے خاوند کی طرف رجوع کرے۔ مترجم)
- ایسی خاتون جو طلاق یافتہ ہو' لیکن اس کی طلاق مغلظ نہ ہوئی ہو۔ اُس کے لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائز نہیں کہ وہ خاوند کے گھر سے نکلے۔

- عدت کے دوران خاوند کے گھر سے نکلنا جائز نہیں۔
- کسی عورت کو طلاق دینے کے بعد تکلیف دینے کی نیت سے روکے رکھنا یا رغبت نہ ہونے کے باوجود (ایذا کی نیت سے) دوبارہ رجوع کرنا ناجائز ہے۔
- کسی طلاق یافتہ خاتون کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے رحم میں اللہ کی طرف سے عطا شدہ بچے کو چھپائے۔
- طلاق کے معاملے کو ہلکا لینے سے منع کیا گیا ہے' اسے کھیل نہیں سمجھنا چاہیے۔
- کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے مرد کو اپنی بیوی کو طلاق دینے کے لئے کہے' تاکہ وہ خود اس مرد سے نکاح کر سکے۔ خواہ وہ عورت خود باکرہ (کنواری) ہو یا ثیبہ (شوہر دیدہ)۔
- کسی خاوند یا بیوی کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے ازدواجی و اندرونی معاملات سے کسی اور کو آگاہ کریں۔
- کسی عورت کو اس کے خاوند یا کسی خاوند کو اس کی بیوی کے خلاف بھڑکانے سے منع کیا گیا ہے۔
- پاک پیغمبر ﷺ نے مردوں کو منع کیا کہ وہ خاوندوں کی اجازت کے بغیر انکی بیویوں سے بات کریں۔
- کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اُس کا مال خرچ کرے۔
- کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی شرعی عذر کے بغیر اپنے خاوند کی ہمبستری کی خواہش پوری نہ کرے۔ اگر وہ ایسا کرتی ہے تو فرشتے اس پہ لعنت کرتے رہتے ہیں۔
- کسی آدمی کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنی سرکش بیوی کو تنگ کرے' جبکہ وہ مطیع ہو چکی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو۔

❁ کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اسکے گھر میں کسی کو داخل ہونے دے۔تاہم عام حالات میں اس کی عام اجازت کافی ہے' الا یہ کہ خلاف شریعت نہ ہو۔

❁ کسی معقول عذر کے بغیر دعوت ولیمہ کو قبول نہ کرنا جائز نہیں۔

❁ نئے شادی شدہ جوڑوں کو جاہلیت کے طریقے پہ مبارک نہیں دینا چاہئے۔جاہلیت میں لوگ ان جوڑوں کو ''خوشی اور بہت سے بیٹوں'' کی دعا کے ساتھ مبارک دیا کرتے تھے۔وہ لوگ بیٹیوں کو ناپسند کیا کرتے تھے۔(اسلام نے اس کے برعکس بیٹیوں کو اللہ کی رحمت قرار دیا ہے۔مترجم)

❁ کسی شخص کے لئے کسی حاملہ عورت سے مباشرت جائز نہیں' جبکہ وہ حمل کسی اور شخص کے نطفے سے ٹھہرا ہو۔

❁ کسی شخص کے لئے اپنی بیوی کی رضامندی کے بغیر عزل کرنا جائز نہیں۔

❁ اس امر سے منع کیا گیا ہے کہ کوئی شخص سفر سے لوٹے اور بغیر اطلاع کیے اچانک اپنے گھر پہنچ کر اپنے گھر والوں کو پریشان کرے۔البتہ اگر وہ پہلے اپنی آمد کا وقت بتا چکا ہو تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

❁ کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی کے مہر میں سے اس کی رضامندی کے بغیر کچھ لے یا اس پہ دباؤ ڈالے کہ وہ اپنے مہر کی رقم چھوڑ دے۔

❁ ظہار (جاہلیت میں طلاق کا ایک طریقہ' جس میں خاوند اپنی بیوی کو کہا کرتا تھا کہ تو میرے لئے میری ماں کی طرح ہے' یعنی جیسے ماں کے ساتھ مباشرت حرام ہے ایسے ہی تیرے ساتھ بھی مباشرت حرام) کرنا منع کیا گیا ہے۔

❁ ایک آدمی کی اگر دو یا دو سے زائد بیویاں ہوں تو اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ ان میں سے کسی ایک کو باقیوں پہ ترجیح دے یا اپنی بیویوں کے معاملات میں ناانصافی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے۔

❀ حلالہ کرنا حرام ہے۔(حلالہ اس نکاح کو کہتے ہیں' جس میں ایک عورت کو اس کا پہلا خاوند تین دفعہ طلاق دے دے اور وہ عورت کسی اور شخص سے اس لئے نکاح کرے کہ اس سے طلاق لے کر اپنے پہلے خاوند سے دوبارہ نکاح کر سکے۔)

صنف نازک کے معاملات

○ کسی بھی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے محارم (وہ قریبی رشتہ دار جن کے ساتھ نکاح حرام ہے) کے علاوہ کسی پہ اپنی زینت ظاہر کرے۔

○ جاہلیت کی طرح اپنے آپ کی نمائش و نمود اور چنچل حرکات ناجائز ہیں۔

○ غیبت کرنا حرام ہے' کسی پہ جھوٹی الزام تراشی کرنا منع ہے۔

○ کسی ماں کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کے کسی بچے کی وجہ سے اُس کے ساتھ ناانصافی کرے' اور کسی خاوند کے لئے جائز نہیں کہ اپنی بیوی کے کسی بچے کی وجہ سے اسے تنگ کرے۔

○ ماں اور بچے کو الگ الگ کر دینا ناجائز ہے۔

○ کسی خاتون کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے محرم کے بغیر تنہا سفر کرے۔

○ کسی مرد کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی غیر محرم عورت کے ساتھ ہاتھ ملائے۔

○ کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ خوشبو لگائے جبکہ وہ گھر سے باہر جا رہی ہو اور اسے مردوں کے پاس سے گزرنا ہو۔

○ کسی بھی شخص کے لئے حرام ہے کہ وہ کسی غیر محرم عورت کے ساتھ تنہا ہو۔

○ ''دیوّث'' بننے سے منع کیا گیا ہے۔ دیوّث اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنے گھر کی عورتوں کے لباس اور دیگر معاملات میں بے حیائی' بے غیرتی دیکھے اور خاموش رہے۔(محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے دیوّث پر جنت حرام کر دی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔مترجم)

- کسی غیر محرم خاتون کو دیکھنا منع ہے۔پہلی نظر جو اتفاقاً پڑتی ہے‘اُس کے بعد دوسری دفعہ دوبارہ دیکھنا حرام ہے۔

طہارت‘ صفائی و پاکیزگی کے متعلق امور

- کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- عوامی جگہوں‘سایہ دار درختوں‘رستے کے ساتھ اور پانی پینے پلانے کی جگہوں پہ پاخانہ کرنا منع ہے۔
- پیشاب یا پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پشت کرنا منع ہے۔(البتہ کچھ علماء عمارتوں کے اندر موجود ٹائلٹس کو اس سے مستثنیٰ قرار دیتے ہیں)
- پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد اپنا جسم دائیں ہاتھ سے صاف کرنا منع ہے۔
- پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد جسم کی صفائی کے لئے ہڈی یا گوبر کا استعمال کرنا منع ہے۔کیونکہ ہڈیاں ہمارے جن بھائیوں کی‘اور گوبر انکے جانوروں کی خوراک ہے۔
- پانی ڈالتے ہوئے اپنے ذکر کو دائیں ہاتھ میں تھامنا منع ہے
- پیشاب یا پاخانہ میں مصروف آدمی کو سلام کرنا منع ہے۔
- جب کوئی شخص نیند سے جاگے‘تو اس وقت تک کسی برتن میں دایاں ہاتھ نہ ڈالے‘جب تک کہ اسے دھو نہ لیا جائے۔

لباس اور زینت کے مسائل

- لباس پہننے میں فضول خرچی جائز نہیں ہے۔
- مردوں کے لئے سونا پہننا منع ہے۔
- درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی پہ انگوٹھی پہننا منع ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- لوہے کی انگوٹھی پہننا منع ہے۔
- برہنہ ہونے' برہنہ ہو کر چلنے اور اپنی رانوں کی نمائش ممنوع ہے۔
- اپنا لباس (شلوار' تہبند وغیرہ) ٹخنوں سے نیچے کرنا ممنوع ہے۔
- اپنے لباس کو نمائش و نمود کے لئے لٹکائے پھرنا۔
- شہرت اور غرور کے لباس پہننا منع ہے۔
- مردوں کے لئے ریشم کے بنے ہوئے لباس پہننا ممنوع ہے۔
- مردوں کے لئے عورتوں کی مشابہت اور ان جیسا لباس پہننا منع ہے۔عورتوں کے لئے مردوں کی مشابہت اور ان جیسا لباس پہننا منع ہے۔
- عورتوں کے لئے چھوٹے' تنگ' باریک اور چست لباس پہننا ممنوع ہے۔
- کھڑے ہو کر جوتے پہننا ممنوع ہے' کیونکہ اس سے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔خاص طور پہ تسمے والے جوتے' جنہیں باندھنا پڑھتا ہے۔
- ایک جوتا پہن کر چلنا منع ہے' کیونکہ ایسی چال شیطان چلتا ہے۔
- جسم پہ گدوانے یا دانت بھروانے سے منع کیا گیا ہے' البتہ اس ممانعت میں تار کی مدد سے دانتوں کو سیدھا رکھنا شامل نہیں۔
- داڑھی کٹوا اور مونچھیں بڑھا کر مشرکین کی مشابہت اختیار نہیں کرنا چاہئے' ہمیں اپنی مونچھیں کٹانی اور داڑھی کو معاف کر دینا چاہئے۔
- چہرے کے بال' بالخصوص بھنویں اکھاڑنا ممنوع ہے۔(جسے عرف عام میں plucking کہا جاتا ہے)
- عورتوں کے لئے سر کے بال صاف کروانا ممنوع ہے۔
- بالوں میں مصنوعی بال شامل کروانا اور (وِگ وغیرہ) لگانا ممنوع ہے' خواہ یہ وگ وغیرہ انسانی بالوں سے بنی ہو یا مصنوعی بالوں سے' اسے لگانا ممنوع ہے۔یہ ممانعت مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سر سے سفید بال اکھاڑنا منع ہے' یا انہیں سیاہ رنگ کرنا ممنوع ہے۔
- بالوں کو سیاہ خضاب لگانا ممنوع ہے۔
- سر کے بالوں کا کچھ حصہ منڈوا دینا اور کچھ چھوڑ دینا ممنوع ہے۔ (جیسا کہ آجکل 'بودی' چھوڑ دی جاتی ہے)
- جاندار اشیاء کی تصویر بنانا حرام ہے' خواہ یہ تصویر کپڑے پر ہو یا دیوار پر یا کاغذ پر ہو۔ اور خواہ یہ تصویر چھاپی جائے' قلم برش سے بنی ہو' کھدائی کر کے بنائی جائے' دھات پہ نقش و نگار بنائے جائیں یا سانچوں میں ڈھال کر بنائی جائے' حرام ہے۔ البتہ اگر کسی کو تصویر بنانی ہی ہو تو وہ درختوں اور اس طرح کی غیر جاندار اشیاء (جن میں روح نہ ہو) کی تصویر بنا لے۔
- دیواروں وغیرہ کو ڈھانپنے کے لئے ریشم' شیر' چیتے کی کھال اور کسی بھی تکبر کا سبب بننے والی چیز کا استعمال ممنوع ہے' ان کا بچھونا بنانا ممنوع ہے۔

سونے کے آداب

- ایسی چھت جس کی دیواریں (منڈیریں) نہ ہوں' وہاں سونا ممنوع ہے' مبادا کہ سوتے میں کوئی اچانک اٹھے اور نیچے گر پڑے۔
- کسی جگہ اکیلے رات رہنے سے منع کیا گیا ہے۔ (یعنی کسی گھر میں مستقل اکیلے رات گزارنے سے)
- سوتے وقت آگ جلتے رہنے دینے سے منع کیا گیا ہے۔ (جیسے آتشدان' ہیٹر' دیا وغیرہ)
- اپنے ہاتھ میں کوئی مضر چیز پکڑے ہوئے سونے سے منع کیا گیا ہے۔
- اُلٹے سونے سے منع کیا گیا ہے۔
- پُشت کے بل لیٹے ہوئے ایک ٹانگ کے اوپر دوسری ٹانگ کو کھڑی کرنا منع

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے' کیونکہ اس سے جسم کے خاص اعضاء برہنہ ہوتے ہیں۔

- برے خواب کو بیان کرنا اور اس کی تعبیر کرنا منع ہے' کیونکہ برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔

❀❀❀

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آداب زیست

مومن اپنی زندگی ایک سلیقے طریقے اور قرینے سے گزارتا ہے' زندگی میں بنیادی اہمیت رکھنے والے معاملات میں تجارت اور کسب حلال سے روزی کمانا' کھانے پینے اور خوراک کے آداب اور جنازہ و میت کے متعلق آگاہی خاص طور پر شامل ہیں۔ ان سے لاعلمی مسلمان کے لیے بہت بڑے بڑے نقصانات کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔

تجارت وکسب حلال کے معاملات

- سود کھانا (استعمال' لینا' دینا' دلانا وغیرہ) منع کیا گیا ہے۔
- دھوکہ دہی اور نامعلوم اشیاء کی بیع میں شرکت منع ہے۔
- گوشت کے بدلے بکری کی فروخت منع ہے۔
- باقی ماندہ پانی (استعمال سے زیادہ) بیچنا منع ہے۔
- کتے' بلی' خون' نشہ آور اشیاء' خنزیر' بتوں اور مصنوعی نسل کشی کے لئے استعمال ہونے والے حیوانی مادہ ہائے منویہ (Semens) کی خرید وفروخت منع ہے۔
- کتے کی قیمت وصول کرنا منع ہے' کیونکہ ایک چیز جسے اللہ نے منع فرمایا ہے' اس کی قیمت بھی منع ہے۔ یہ نہی خریدنے والے اور بیچنے والے دونوں کے لئے ہے۔
- کسی چیز کی قیمت میں مصنوعی اضافہ منع ہے' جبکہ لینے والے کا اُسے لینے کا ارادہ نہ ہو۔ جیسا کہ عام طور پہ نیلامیوں میں کیا جاتا ہے۔
- کسی بھی چیز کی فروخت کے وقت اس کی خامیوں کو چھپانا منع ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ جمعہ کے دن اذان کے بعد کچھ بھی فروخت کرنا منع ہے۔

❀ کوئی چیز جو بیچنے والے کے اپنے قبضہ میں نہ ہو فروخت کرنا منع ہے۔

❀ کسی بھی چیز کا قبضہ لینے سے پہلے اُسے فروخت کرنا منع ہے۔

❀ سونے کے بدلے میں سونے اور چاندی کے بدلے میں چاندی کی فروخت ممنوع ہے' اِلاّ یہ کہ بالکل ایک جتنے اور ایک جیسے نہ ہوں۔

❀ اپنے مسلمان بھائی کی بیع پہ بیع کرنا ناجائز ہے' اپنے بھائی کی بولی پہ بولی ناجائز ہے اور اسی طرح یہ بھی جائز نہیں کہ ایک آدمی کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کے ارادے کا علم ہو جانے کے بعد کوئی دوسرا اسے خرید لے۔

❀ پھلوں کی فروخت ممنوع ہے' اس سے پہلے کہ یہ پتہ چل جائے کہ وہ کچی خامی سے پاک ہوں گے۔

❀ وزن اور پیمائش میں کمی کرنا منع ہے۔

❀ ذخیرہ اندوزی کرنا منع ہے۔

❀ شہر سے باہر نکل کر باہر سے آنے والے تاجروں وغیرہ کو شہر میں داخل ہونے سے پہلے ملنا تاکہ وہیں ان کا مال خرید لیا جائے ممنوع ہے۔ بلکہ چاہیے کہ اُن کو منڈی وغیرہ میں پہنچنے دیا جائے' اسی میں متعلقہ لوگوں کا فائدہ ہے اور یہی بات انصاف کے زیادہ قریب ہے۔

❀ کسی شہری کے لئے ممنوع ہے کہ وہ باہر سے آنے والے کے لئے کمیشن وغیرہ پہ کاروبار کرے' بلکہ اُنہیں چاہیے کہ وہ اپنا مال خود فروخت وغیرہ کریں۔

❀ قربانی کے جانور کی کھال کی فروخت منع ہے۔

❀ اگر چند اشخاص کسی قطعہ زمین یا کھجور کے درخت وغیرہ کے مشترکہ مالک ہوں' تو ان میں سے کسی ایک کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنا حصہ کسی اور کو فروخت کرے' قبل اس کے کہ وہ اپنے شراکت داروں کو اُس کی پیشکش نہ کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- قرآن کے ذریعے روزی کمانا منع ہے۔(جیسا کہ وہ لوگ جو کہ لوگوں کو اللہ کا قرآن سُناتے ہیں' اور بدلے میں اُن سے پیسے طلب کرتے ہیں)
- یتیموں کا مال غلط طریقے سے کھانا حرام ہے۔
- جوا کھیلنا منع ہے۔
- کسی کے مال یا جائیداد پہ زبردستی قبضہ کرنا حرام ہے۔
- رشوت دینا اور لینا حرام ہے۔
- چوری کرنا ناجائز ہے۔
- مال غنیمت سے کچھ بھی چرانا حرام ہے' کیونکہ یہ تمام لوگوں کے مال سے چوری اور ڈاکہ ڈالنا ہے۔
- لوگوں کی جائیداد اور مال وغیرہ زبردستی لینا ممنوع ہے۔اسی طرح اس نیت سے کسی کا مال لینا کہ اسے خراب یا تباہ کیا جائے' ممنوع ہے۔
- لوگوں کو اُن کے حق سے محروم رکھنا منع ہے۔
- کسی کا گمشدہ مال اگر کسی کو مل جائے تو اس کو چھپا لینا حرام ہے۔
- اگر کسی گمشدہ چیز کا اعلان کیا جائے تو اُس کے اصل مالک کے علاوہ کسی اور کے لئے حرام ہے کہ وہ اسے لے لے۔
- کسی بھی طرح کی دھوکہ دہی حرام ہے۔
- کسی بھی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی رضامندی کے بغیر اس کے مال میں سے کچھ لے۔
- کسی شخص کو پریشانی میں مبتلا کر کے اس کا مال حاصل کرنا حرام ہے۔
- اگر کوئی شخص کسی دوسرے کے کسی جائز کام کے لئے کوشش کرے تو اس کے بدلے میں اس سے ہدیہ لینا منع ہے۔
- دنیاوی مال و دولت اس طرح اکٹھا کرنا کہ بندہ اس کے دنیا میں پھیلے (کاروبار

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت بڑھ جانے) کی وجہ سے بہت مصروف ہو جائے اور اللہ کی یاد سے غافل ہو جائے' منع ہے۔

کھانے پینے سے متعلق امور و آداب

- برتن کے درمیان سے کھانا منع ہے اور دوسروں کے سامنے سے کھانا بھی منع ہے۔ بلکہ کھانا اپنے سامنے سے یا ساتھ سے کھانا چاہئے' کیونکہ برکت کھانے کے درمیان مین اترتی ہے۔
- زمین پہ گرا ہوا لقمہ زمین ہی پہ نہیں پڑا رہنے دینا چاہئے' بلکہ اسے اٹھا کر' صاف کر کے کھا لینا چاہئے۔ اور شیطان کی خوراک نہیں بننے دینا چاہئے۔
- سونے اور چاندی کے برتنوں میں کچھ بھی پینا منع ہے۔
- کھڑے ہو کر پینا منع ہے۔
- کسی برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارے سے پینا منع ہے' مبادا کہ خود کو نقصان نہ پہنچ جائے۔
- جگ کے منہ سے پینے سے منع کیا گیا ہے۔
- کچھ پیتے ہوئے برتن کے اندر سانس لینے سے منع کیا گیا ہے۔
- ایک ہی سانس میں مشروب پینے سے منع کیا گیا ہے' بلکہ تین گھونٹ میں مشروب پینا چاہئے' کیونکہ تین گھونٹ میں پینا صحت کے لئے اچھا اور فرحت بخش ہوتا ہے۔
- کھانے اور مشروب میں پھونکیں مارنا ممنوع ہے۔
- بائیں ہاتھ سے کھانا یا پینا منع ہے۔
- اُلٹے لیٹے ہوئے کھانا کھانا منع ہے۔
- جب دو آدمی اکٹھے کھجوریں کھا رہے ہوں' تو ایک کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے ساتھی سے اجازت لئے بغیر اکٹھی دو کھجوریں اپنے منہ میں ڈالے کیونکہ ایسا کرنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا ایک تو لالچی دکھائی دیتا ہے' دوسرا یہ اس کے ساتھی کی حق تلفی ہے۔ (یہی اصول دوسری تمام کھانے والی اشیاء پر بھی لاگو کیا جا سکتا ہے۔ مترجم)

- اہل کتاب (عیسائیوں' یہودیوں) کے استعمال شدہ برتن استعمال کرنا ممنوع ہیں۔ البتہ اگر کوئی اور برتن مہیا نہ ہو تو انہیں استعمال کرنے سے پہلے دھونا چاہیئے۔
- اس کھانے کی میز یا مجلس وغیرہ میں بیٹھنا منع ہے' جہاں شراب پی جا رہی ہو۔

خوراک اور گوشت سے متعلق مسائل

- کسی بھی قسم کا مردار گوشت کھانا ممنوع ہے۔ خواہ یہ ڈوب کر' بجلی کے جھٹکے سے' جانوروں کی باہمی لڑائی میں' بلند جگہ سے گر کر' جنگلی جانور کے ہاتھوں یا دم گھٹنے سے مرا ہو' اسے کھانا بالکل ممنوع ہے۔ البتہ اگر اس کے مرنے سے پہلے اسے صحیح طریقے سے ذبح کر لیا جائے تو پھر اسے کھانا جائز ہے۔
- خون' خنزیر اور کسی بھی ایسی چیز کہ جسے اللہ کے علاوہ کسی اور کے نام پہ ذبح کیا گیا ہو' کا گوشت کھانا حرام ہے۔
- بتوں (قبروں' مزاروں وغیرہ) کے نام کا چڑھاوا کھانا ناجائز ہے۔
- کسی بھی ایسی چیز کا کھانا کہ جو اللہ کا نام لیے بغیر ذبح کی گئی ہو' حرام ہے۔
- کسی بھی ایسے جانور کا گوشت کھانا منع ہے' جو گندگی پہ پلتا ہے۔
- کسی بھی ایسے گوشت خور جانور کا گوشت کھانا ناجائز ہے جس کے درندوں جیسے بڑے دانت ہوں اور کسی بھی ایسے پرندے کا گوشت کھانا بھی حرام ہے جس کے پنجے ہوں۔
- گھریلو گدھے کا گوشت کھانا حرام ہے۔
- ادویات کے لئے مینڈکوں کو ہلاک کرنا ناجائز ہے' کیونکہ اکثر علماء کا خیال ہے کہ وہ ناپاک ہیں اور ان کا گوشت حرام ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- جانوروں کو اس طرح ایذا دینا کہ انہیں باندھے رکھا جائے اور مارا جائے حتیٰ کہ وہ مر جائیں' حرام ہے۔ یا انہیں کسی جگہ بند کر دیا جائے' اور خوراک بھی نہ دی جائے' ایسا کرنا حرام ہے۔ اس طرح مارا گیا جانور "مجثمہ" کہلاتا ہے اور نبی ﷺ نے ہمیں ایسا جانور کھانے سے منع کیا ہے۔ کیونکہ یہ صحیح شرعی طریقہ سے ذبح نہیں کیا گیا۔
- غیر تربیت یافتہ کتوں کا مارا ہوا شکار کھانا جائز نہیں۔ ایسی جگہ جہاں تربیت یافتہ اور غیر تربیت یافتہ کتے اکٹھے ہوں اور کوئی شکار کر لیں' اور یہ پتا نہ ہو کہ شکار تربیت یافتہ کتوں نے کیا ہے یا غیر تربیت یافتہ کتوں نے' تو ایسا شکار کھانا ممنوع ہے۔
- ایسا شکار جس پہ کوئی آلہ پھینکا جائے اور وہ اس کے بوجھ سے مر جائے' کھانا حرام ہے۔ ایسا شکار جس کی طرف اللہ کا نام لے کر تیر (گولی) پھینکا جائے اور وہ اس سے ہلاک ہو جائے تو اسے کھانا جائز ہے۔
- دانتوں اور ناخنوں سے جانوروں کو ذبح کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- ایک جانور کے سامنے دوسرے جانور کو ذبح کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- جس جانور کو ذبح کرنا ہو اس کے سامنے چھری چاقو تیز کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- ان لوگوں کا کھانا کھانے سے منع کیا گیا ہے جو شاندار کھانوں کی دعوتیں پکاتے ہیں' اور اس سے ان کا مقصد فخر و ریا کاری ہوتا ہے' کیونکہ یہ فضول خرچی میں آتا ہے۔

جنازہ و میت کے متعلق امور

- قبروں کے اوپر کسی بھی قسم کی تعمیر کرنا منع ہے' انہیں اونچا کرنا (قبہ جات وغیرہ بنانا) منع ہے۔
- قبروں پر مجاورت (مجاور بن کر) بیٹھنا منع ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- قبروں کے درمیان جوتے پہن کر چلنا منع ہے۔
- قبروں پر چراغاں کرنا یا کچھ بھی لکھنا منع ہے۔
- قبر کی کھدائی کرنا منع ہے۔(میت کی تدفین کے بعد)
- قبروں کو پوجا کا اڈہ بنانا منع ہے' انکی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرنا منع ہے۔سوائے اس کے کہ ادھر رُخ کر کے نماز جنازہ پڑھائی جائے۔
- کسی عورت کے لئے روانہیں کہ وہ اپنے خاوند کے علاوہ کسی مرد کا سوگ تین دن سے زیادہ منائے۔مگر اُس کے خاوند کا سوگ چار ماہ اور دس دن ہے۔
- تازہ بیوہ ہونے والی خاتون کے لئے جائز نہیں کہ وہ خوشبو لگائے' مہندی لگائے' زیور پہنے' جڑاؤ لباس پہنے۔
- میت کے لئے نوحہ کرنا منع ہے' نوحہ کرنے میں کسی دوسری خاتون کی مدد کرنا منع ہے' کیونکہ بعض اوقات یہ غیر اللہ کے لیے ندا بن جاتا ہے۔مل کر رونا بھی نوحہ خوانی میں شمار ہوتا ہے۔نوحہ خوانی کے لئے کرائے پہ عورت لانا منع ہے۔
- غم کے اظہار کے طور پہ اپنے بال بکھیرنا اور ان میں کنگھی نہ کرنا اور کپڑے پھاڑ لینا بھی منع ہے۔
- جاہلیت کے انداز میں موت کا اعلان کرنا منع ہے۔ہاں! کسی کی وفات کے بارے میں دوسروں کو سیدھے انداز میں بتانے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متفرقات

- کسی شرعی عذر کے بغیر کسی کو قتل کرنا حرام ہے۔
- غربت کے ڈر سے اپنے بچوں کو قتل کرنا (فیملی پلاننگ کے تمام طرق) حرام ہے۔
- خودکشی کرنا حرام ہے۔
- زنا اور لواطت (مرد کا مرد سے جنسی فعل) حرام ہے۔
- شراب پینا' بنانا' لیجانا اور فروخت کرنا حرام ہے۔
- کسی شرعی عذر کے بغیر میدان جنگ سے فرار ہونا حرام ہے۔
- مسلمان مردوں اور عورتوں کو بغیر کسی وجہ کے تکلیف دینا ممنوع ہے۔
- لوگوں کو خوش کرنے کے لئے اللہ کو ناراض کرنا (نافرمانی کے ذریعہ) حرام ہے۔
- قسمیں پختہ کرنے کے بعد ان کو توڑنا حرام ہے۔
- طبلے' سارنگیاں' بانسریاں اور موسیقی کے آلات بجانا حرام ہے۔
- کسی بچے کو اس کے حقیقی باپ کی بجائے کسی اور کی طرف منسوب کرنا حرام ہے۔
- کسی کو آگ کے ذریعے تکلیف دینا ناجائز ہے' کسی زندہ یا مردہ کو آگ میں جلانا ناجائز ہے۔
- جنگ میں مرنے والوں کا مثلہ کرنا ناجائز ہے۔
- گناہ اور غلط کاموں میں کسی بھی قسم کا تعاون یا مدد حرام ہے۔
- مسلمانوں کے خلاف ہتھیار اٹھانا حرام ہے۔
- صحیح علم کے بغیر فتویٰ دینا حرام ہے۔
- کسی کی فرمانبرداری میں اللہ کی نافرمانی حرام ہے۔
- جھوٹی قسم اٹھانا حرام ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ جھوٹ بولتے ہوئے قسم اٹھانا ممنوع ہے۔

❀ اُس شخص کی گواہی قبول نہیں کی جاسکتی' جس نے کسی پاکدامن عورت پر بہتان لگایا ہو اور چار گواہ پیش نہ کر سکا ہو۔ اِلّا یہ کہ اس نے توبہ کر لی ہو۔

❀ شیطان کی پیروی کرنا حرام ہے۔

❀ اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے آگے بڑھنا (یعنی دینی امور میں اسلام کی تعلیمات کا صحیح علم ہونے سے قبل خود ہی فیصلہ کرنا اور عقل کے گھوڑے دوڑاتے پھرنا) منع ہے۔

❀ اجازت کے بغیر لوگوں کی باہمی گفتگو سننا ناجائز ہے۔

❀ اجازت کے بغیر کسی کے گھر جھانکنا یا دیکھنا منع ہے۔

❀ اجازت کے بغیر کسی کے گھر میں داخل ہونا منع ہے۔

❀ لوگوں کی غلطیوں کی تاک میں رہنا منع ہے۔

❀ وہ چیز جو اپنی نہ ہو'اس کی ملکیت کا دعویٰ کرنا حرام ہے۔

❀ اُن چیزوں پہ اکڑتے پھرنا' جو اپنے پاس ہیں ہی نہیں ممنوع ہے۔

❀ وہ کام جو کیا ہی نہیں' اس کے لئے داد کا طالب ہونا حرام ہے۔

❀ وہ لوگ جنہیں اللہ نے ان کی بستیوں سمیت تباہ و برباد کر دیا' ان لوگوں کے گھروں میں عبرت پکڑنے کے لئے' اللہ کے خوف سے رونے اور افسوس کرنے کے سوا صرف دیکھنے بھالنے کے لئے جانا منع ہے۔

❀ گناہ کے کاموں کی قسم اٹھانا ناجائز ہے۔

❀ ایک دوسرے کی جاسوسی کرتے پھرنا ناجائز ہے۔

❀ نیک مردوں اور خواتین کے بارے میں برا سوچنا منع ہے۔

❀ حسد کرنا' نفرت کرنا اور لاتعلقی اختیار کرنا ناجائز ہے۔

❀ جھوٹ' گناہ پر جمے رہنا' حرام ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

❀ غرور، تکبر، خود نمائی اور اپنی تعریف آپ کرتے پھرنا حرام ہے۔اسی طرح کسی دنیاوی فائدے کے حصول پر اس طرح طنزیہ خوش ہونا اور مسکرانا کہ وہ شر اور تکبر تک پہنچ جائے، حرام ہے۔
❀ زمین پر اکڑ اکڑ کر چلنا حرام ہے۔
❀ غرور میں لوگوں کی طرف دیکھ کر منہ پھیر لینا حرام ہے، کیونکہ یہ تکبر کی نشانی ہے۔
❀ اپنی صدقہ کی ہوئی چیز واپس لینا منع ہے، خواہ خریدی ہی کیوں نہ جائے۔
❀ اگر باپ اپنے بیٹے کو قتل کر دے، تو بدلے میں باپ کو قتل نہیں کیا جائے گا۔
❀ کسی مرد کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی مرد کا ستر بھی دیکھے اور اسی طرح کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی عورت کا بھی ستر دیکھے۔
❀ کسی زندہ یا مردہ شخص کی ران دیکھنا حرام ہے۔
❀ حرمت والے مہینوں کی حرمت کو پامال کرنا حرام ہے، البتہ کفار سے لڑائی اس سے مستثنیٰ ہے۔
❀ حرام کمائی سے خرچ منع ہے۔
❀ مزدور کو مزدوری دیے بغیر اس سے فائدہ اٹھانا ناجائز ہے۔
❀ اپنے بچوں کو کچھ دینے میں ناانصافی کرنا ناجائز ہے۔
❀ ایک یا ایک سے زیادہ وارثوں کو نقصان پہنچانے کے لئے وصیت بدلنا حرام ہے۔
❀ ایک ہی وارث کے حصہ میں سارے مال و جائیداد کی وصیت کرنا حرام ہے، کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے پہلے ہی وارثوں میں ان کا حصہ طے کر دیا ہے۔
❀ اگر ایک شخص اپنی تمام جائیداد دوسروں کو دینے کی وصیت کر دیتا ہے اور اپنوں کو کچھ نہیں دیتا، تو ایک تہائی جائیداد کے سوا اس کی وصیت پہ عمل نہیں کیا جائے گا۔
❀ ایک بُرا پڑوسی بننے سے منع کیا گیا ہے، یعنی اپنے پڑوسی کو تنگ کرنے اور پریشان کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی شرعی عذر کے بغیر تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے بات چیت چھوڑ دے۔
- دو انگلیوں کے درمیان پکڑ کر پتھر پھینکنا منع ہے' کیونکہ اس طرح سے کسی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ مثلاً کسی کی آنکھ پھوٹ سکتی ہے یا کسی کا دانت ٹوٹ سکتا ہے۔
- دشنام طرازی اور گفتگو میں زیادتی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- قرآن پڑھتے ہوئے ایک دوسرے سے آوازیں بلند کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- گفتگو کرنے والے دو آدمیوں کے درمیان مداخلت کرنا ممنوع ہے۔
- اجازت کے بغیر دو لوگوں کے درمیان سے گزرنا منع ہے۔
- کسی کو اُٹھا کر خود اس کی جگہ بیٹھنا ناجائز ہے۔
- جب اجازت کے بغیر اپنے کسی بھائی کو جا کر ملا جائے' تو اس کی اجازت کے بغیر اسے چھوڑ کر آنا منع ہے۔
- کسی بیٹھے ہوئے شخص کے سر کے اوپر (یعنی بالکل ساتھ لگ کر) کھڑے ہونا منع ہے۔
- ایسی جگہ بیٹھنا جہاں آدھا سایہ ہو اور آدھی دھوپ' منع ہے' کیونکہ وہ جگہ ہے جہاں شیطان بیٹھتا ہے۔
- کسی مسلمان کو نقصان پہنچانا حرام ہے۔
- کسی مسلمان پہ تلوار اٹھانا یا اس کی طرف ہتھیار کا رُخ کرنا حرام ہے۔
- بے نیام تلوار ہاتھ میں پکڑ کر چلنا وغیرہ منع ہے' مبادا کسی کو نقصان پہنچ جائے۔
- کسی کا دیا ہوا تحفہ قبول نہ کرنا جائز نہیں' یہ کہ وہ تحفہ حرام نہ ہو۔
- فضول خرچی سے منع کیا گیا ہے۔
- اپنے وسائل سے بڑھ کر کسی مہمان کی خاطر مدارات کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- بیوقوف لوگوں کو دولت دینے سے منع کیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ان چیزوں کی خواہش کرنا جن میں اللہ نے بعض کو بعض پہ فضیلت دی ہے (حسن اور دولت وغیرہ۔مترجم) منع ہے' کیونکہ تمام مرد اور عورت اسی چیز کا بدلہ پائیں گے' جو انہوں نے کیا ہوگا۔
- فضول جھگڑوں میں پڑنے سے منع کیا گیا ہے۔
- جب زانی مرد یا عورت پر حد جاری ہو رہی ہو تو ان پر رحم کرنا منع ہے۔
- کسی کو صدقہ دینے کے بعد اُسے بار بار یاد دلا کر تکلیف پہنچانا منع ہے' کیونکہ اس طرح سے صدقہ کا اجر ضائع ہو جاتا ہے۔
- گواہی چھپانا حرام ہے۔
- یتیموں کو جھڑکنا حرام ہے۔
- فقیروں کو ٹھوکر مارنا یا حقارت سے دیکھنا منع ہے۔
- ادویات سازی میں حرام شدہ اشیاء کا استعمال منع ہے' کیونکہ اللہ ربُّ العزت اس امت کے لئے ان اشیاء میں شفاء نہیں رکھے گا' جنہیں اس نے خود حرام کیا ہے۔
- جنگ میں عورتوں اور بچوں کا قتل جائز نہیں۔
- دین میں سختی اور زبردستی کرنا منع ہے۔
- اشتعال انگیز سوال پوچھنا منع ہے۔(یعنی کسی عالم کے پاس آ کر اس سے مشکل سوالات پوچھنا تاکہ وہ غلطی کرے اور پریشان ہو' اپنے علم و ذہانت کے اظہار کے لئے سوال کرنا یا مباحثے کے لئے فرضی سوال پوچھنا' جبکہ نیت دین کا علم حاصل کرنا نہ ہو بلکہ اس کی تذلیل اور فتنہ پھیلانا ہو)۔
- پانسہ کھیلنا منع ہے۔
- جانوروں کو لعنت ملامت کرنا منع ہے۔
- مصیبت کے عالم میں اپنے چہرے کو نوچنا اور خراشیں مارنا منع ہے۔
- اپنے ماتحت لوگوں کو دھوکہ دینا حرام ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ اپنے سے بلند مرتبہ لوگوں کی طرف نہیں دیکھنا چاہئے' بلکہ اُن کی طرف دیکھنا چاہئے جو اپنے سے کم مرتبہ ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہئے اور انہیں معمولی نہیں گردانا چاہئے۔

❀ خود کو دوسروں سے بلند و برتر اور اعلیٰ نہیں سمجھنا چاہئے۔

❀ وعدہ خلافی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

❀ امانت میں خیانت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

❀ علم چھپانے سے منع کیا گیا ہے۔

❀ کسی برے مقصد کے لئے کسی معاملے میں مداخلت کرنا۔

❀ جب کسی شخص کو کسی چیز کی ضرورت نہ ہو تو اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ چیز لوگوں سے مانگے۔

❀ سواری کو گھنٹیاں باندھنا منع ہے۔

❀ گلہ بانی' کھیتی باڑی' شکار یا حفاظت جیسے مقاصد کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے کتا پالنا' رکھنا منع ہے۔

❀ حدود شرعیہ کے علاوہ کسی شخص کو دس سے زیادہ کوڑے مارنا منع ہے۔ (حاکم ہی یہ سزا دے سکتا ہے۔ مترجم)

❀ کثرت سے ہنسنا منع ہے۔

❀ بیمار کو کھانے پینے کے لئے مجبور کرنا منع ہے۔ کیونکہ اللہ اسے کھانے کو دے گا۔

❀ جذام کے مریضوں کو ٹکٹکی لگا کر گھورنا منع ہے۔

❀ ایک مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے مال کو مذاق یا حقیقت میں لے اور چھپا لے۔

❀ بائیں ہاتھ سے کوئی چیز پکڑنا یا پکڑانا منع ہے۔

❀ کوئی مسلمان کسی مسلمان کو خوفزدہ نہ کرے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- علم و تجربے کے بغیر حکمت' طبابت' ڈاکٹری کرنا حرام ہے۔
- چیونٹیوں' شہد کی مکھیوں اور ہُد ہُد کو مارنا منع ہے۔
- اکیلے سفر کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- اپنے پڑوسی کو اس بات سے منع کرنا کہ وہ اپنی دیوار میں کھونٹی گاڑے' ناجائز ہے۔
- ایک مسلمان کو صرف اپنے واقف لوگوں کو سلام نہیں کرنا چاہئے بلکہ واقف و ناواقف سب مسلمانوں کو سلام کرنا چاہئے۔
- اگر کوئی شخص سلام لینے سے قبل سوال کرے یا بات کرے تو اس کی بات یا سوال کا جواب دینا منع ہے۔ (بلکہ پہلے اسے سلام کرنا چاہئے' بعد میں جواب دینا چاہئے۔ مترجم)
- ایک مرد کے لئے جائز نہیں کہ وہ دوسرے مرد کا بوسہ لے۔
- غلط کام کی قسم اٹھانا جائز نہیں۔ اگر کوئی شخص ایسی قسم اُٹھا بیٹھے تو اسے چاہئے کہ وہ کام تو جائز ہی کرے' البتہ قسم کا کفارہ دے دے۔
- کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ دو گروہوں کے باہمی جھگڑے میں فیصلہ کرے جبکہ ان میں سے ایک گروہ اس سے فیصلہ کروانے پہ راضی نہ ہو۔
- کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ دو گروہوں کے باہمی جھگڑے میں ایک گروہ کی بات سنے بغیر ہی فیصلہ کر دے۔
- سورج غروب ہوتے وقت بچوں کو گھر سے باہر جانے نہیں دینا چاہئے' جب تک کہ اندھیرا مکمل طور پر نہ چھا جائے۔ کیونکہ سورج غروب ہونے کے وقت شیاطین زمین میں پھیلتے ہیں۔
- غریبوں مسکینوں میں تقسیم ہو جانے کے خوف سے رات کے وقت فصل یا پھل وغیرہ اتارنا' کاٹنا منع ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ انعام میں فرمایا ہے "وَ اٰتُو حَقَّهٗ یَو مَ حِصَادِہٖ"
- کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ بازار میں سے کوئی ایسی چیز لے کر گزرے جو مسلمانوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کونقصان پہنچانے والی ہو۔مثلاً کوئی تیز دھار آلہ جسے اچھی طرح سے ڈھکا نہ گیا ہو۔

- ❀ کسی ایسے شہر یا جگہ جانا یا وہاں سے آنا' جب کہ وہاں طاعون کی بیماری پھیل چکی ہو۔(یعنی اگر بندہ کسی اور شہر میں ہو اور اسے پتہ چلے کہ فلاں جگہ طاعون کی بیماری پھیل چکی ہے تو اسے وہاں نہیں جانا چاہیے۔اسی طرح اگر بندہ کسی ایسے شہر میں جہاں طاعون پھیلی ہو تو اسے وہاں سے کہیں اور بھاگنا نہیں چاہیے۔مترجم)
- ❀ جمعہ'ہفتہ'اتوار اور بدھ کے ایام میں سینگی لگوانا منع ہے۔سینگی جمعرات'سوموار یا منگل کو لگوانی چاہیے۔
- ❀ جو شخص چھینک لینے کے بعد 'الحمد لله' نہیں کہتا'اس کے جواب میں اسے 'یرحمك الله' نہیں کہنا چاہیے۔
- ❀ قبلہ کی طرف تھوکنا نہیں چاہیے۔
- ❀ سفر کے دوران سڑک کی اطراف آرام و قیام کیلئے رکنا' منع ہے' کیونکہ یہ جانوروں کے مسکن اور آرام ہے۔
- ❀ اگر کسی شخص کی ہوا خارج ہونے کی آواز آئے'تو ہنسنا منع ہے' کیونکہ یہ تو صرف ہوا کے نکلنے کی آواز ہے۔اور ایسا کسی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔اس موقع پہ ہنسنے والا دور اندیش نہیں ہے۔
- ❀ خوشبو' تکیے اور خوشبودار جڑی بوٹیوں کے ہدیے کا انکار نہیں کرنا چاہیے۔

معزز قارئین کرام! یہ منہیات کی وہ فہرست ہے جو میں جمع کر پایا ہوں۔ ہم اللہ رحمان و رحیم' مالک عرش عظیم سے التجاء کرتے ہیں کہ وہ ہمیں گناہ و معاصی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے' خواہ وہ گناہ چھپے ہوئے ہوں یا کھلے ہوئے۔اللہ ہمیں ہر اس چیز سے کوسوں دور رہنے کی توفیق عطا فرمائے' جسے اختیار کرنے سے وہ مالک حقیقی ناراض ہوتا ہے۔اللہ تواب و رحیم ہماری توبہ قبول فرمائے' کیونکہ وہی تو سب کچھ سننے والا' شہ رگ سے نزدیک اور دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔'پاک ہے تمہارا پالنے والا' وہ آقا جو صاحب عزت و اختیار ہے۔وہ پاک ہے' اُن چیزوں سے جو وہ گردانتے ہیں۔'(سورۃ الصّفّت)

❀❀❀

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رکنا تو پڑتا ہی ہے۔ جب سانسیں رک جائیں تو مجبوراً زندگی کی رنگین دنیا اور رونقوں سے ہاتھ کھینچنا پڑتا ہے...... لیکن کتنا ہی بہتر ہو اگر انسان یہ مرحلہ آنے سے قبل ہی رک جائے...... اس لیے کہ اسی میں حقیقی حیات جاوداں کا تسلسل ہے...... اسی میں کامیابیوں کامرانیوں اور حسن کی فراوانیوں کے سلسلے گنگناتے ہیں...... اور اگر یہ رکنا اللہ اور اس کے رسول کے کہنے کے مطابق ہو تو پھر کیا کہنے اِس زندگی کے اور اُس زندگی کے......۔

یہ کتاب بھی اسی حقیقت سے آشنا کرتی ہے کہ سانسوں کی مالا کے ٹوٹنے سے قبل اللہ کریم اور اس کے رسول رحمت نے جن کاموں سے روک دیا ہے، آج ہی انہیں ہنسی خوشی ترک کر دیجیے...... نافرمانیوں کی شاہراہ پر اپنے بڑھتے قدموں کو روک لیجیے...... اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جنتوں کی شاہراہ پر چلا دے گا...... بالآخر وہ جنتوں کی حسین وجمیل گنگناتی بل کھاتی دلفریب وادیوں میں پہنچا کر وہاں کا مالک بنا دے۔ پھر ان وادیوں میں حور و غلمان تیری بادشاہی میں رعایا بن کر رہیں گے۔ ان شاء اللہ!

آپ بھی آج ہی اس کا مطالعہ کریں اور نافرمانیوں کی شاہراہ پر سفر کرنے سے رک جائیں، تاکہ اللہ کی رضا کا سرٹیفکیٹ آپ کا نصیب بن جائے۔

جنتوں میں ملاقات کا خواہشمند

محمد طاہر نقاش

دار الابلاغ
DARULIBLAGH
کتاب و سنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ